درس توحید

ان توحیدی آیات واسباق کو یاد کیجیے

اور اپنے دوست واحباب
کو بطور دعوت و تبلیغ پیش کیجیے

03224866850

کہیں ہم ان لوگوں میں تو نہیں؟

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

(سورہ بقرہ 165)

اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ساتھ اوروں کو بھی شریک بناتے ہیں، پھر ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں، ایمان والے اللہ کی محبت میں سخت ہوتے ہیں

آہ! آج ایسا ہی نہیں ہے؟

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ

إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾

(سورہ الزمر 45)

اور جب اللہ کی وحدانیت کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر
ایمان نہ رکھنے والوں کے دل تنگ پڑ جاتے ہیں، اور جب
اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا تو خوش ہوتے ہیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غوثِ اعظم کون تھا؟

(غوث کہتے ہیں فریاد سننے والے کو اور اعظم کہتے ہیں سب سے بڑے کو)

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾

(اے نبی) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد قبول کر لی اور فرشتوں کو قطار در قطار بھیج کر تمہاری مدد کی

حوالہ: (سورہ انفال 9) موقع: غزوہ بدر

لے یارویں والے داناں، تے ڈوبی ہوئی ترپئے گی

یہ ہے ہمارے نادانوں کا باطل عقیدہ!

لیکن مشرکینِ مکہ کیا کہتے تھے؟ آیئے دیکھتے ہیں

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی کو پکارتے ہیں
اس کی عبادت کا خالص کر لیتے ہیں، جب وہ نجات دے کر خشکی
میں لے آتا ہے تو شرک کرنے لگ جاتے ہیں، (سورہ عنکبوت 65)

آج کے سَت پُشتی مسلمانوں! شرم تم کو مگر نہیں آتی،

روٹی روزی کا مالک صرف اللہ ہے

کوئی گنج بخش، پالن ہار، غریب نواز، بندہ پرور، دستگیر اور لجپال نہیں

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ
وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

بے شک جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا کچھ بھی
اختیار نہیں رکھتے، اس لئے اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو،
اسی کی عبادت کرو، اسی کا شکر کرو، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

(سورہ عنکبوت 17)

جنکا عقیدہ ہے کہ
امام ضامن بازو پر باندھنا
مصیبت سے بچاتا ہے وہ یہ
آیت پڑھیں

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ

کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اِذن ہی سے آتی ہے۔

(التغابن: 11)

عقیدۂ اہل توحید

اللہ کے سوا کوئی داتا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی مشکل کشا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی غوث یا دستگیر نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی گنج بخش نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی اولاد دینے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی سجدے کے لائق نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی رزق دینے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی حاجت روا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی مصیبت دور کرنے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی ذلت یا عزت دینے والا نہیں ہے

اللہ کے سوا کوئی زندگی یا موت دینے والا نہیں ہے

فہم اسلام لائبریری

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے

(توکل صرف اللہ پر)

﴿فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ﴾ [۹/التوبۃ:۱۲۹]

''کہہ دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔''

﴿اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ﴾ [۳۹/الزمر:۳۶]

''کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے۔''

﴿وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا۝﴾ [۱۷/بنی اسرآءیل:۶۵]

''تمہارا پروردگار ہی کارساز کافی ہے۔''

﴿وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۝﴾ [۸۱/التکویر:۲۹]

''تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العلمین چاہے۔''

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا۝﴾ [۴/النسآء:۴۵]

''اور اللہ ہی کارساز کافی ہے اور مدد کے لیے بھی اللہ ہی کافی ہے۔''

درباروں پر بکروں کے چڑھاوے

القرآن

جو جانور آستانوں پر ذبح کئے جائیں (وہ بھی حرام ہیں)

(سورہ مائدہ 3)

فہم اسلام لائبریری

~~علی مولا~~

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

بلکہ تمہارا مولا اللہ ہے، اور وہ بہترین

مددگار ہے۔ (سورہ آل عمران 150)

اللہ نبی وارث

کہنا غلط ہے، صرف اللہ وارث

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اے نبی!

اللہ آپ کو کافی ہے، اور ان کو بھی

جنہوں نے آپ کی اتباع کی

(سورہ انفال 64)

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اللہ کے نور نہیں ہیں

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ (سورہ زخروف 15)

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے جز بنا دیئے

آج لوگوں نے کسی کو اللہ کا بیٹا کہہ دیا اور کسی نے اللہ کا نور کہہ ڈالا
حالانکہ اللہ کا کوئی جز نہیں ہے، حصہ نہیں ہے، اس جیسا ہی کوئی نہیں ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ (سورہ شوری 11)

اس کی مثل کوئی نہیں ہے

Fehm-e-islam Library

حاجت روا کون؟

سلطان باہوؒ کا کلام توحید:

چوں تیغ لا بدست آری بیپا تنہا چہ غم داری
مجوار غیر حق یاری لا فتـــــاح الا ھو

دیوانِ سلطان باہو

جب لا کی تلوار
تیرے ہاتھ میں ہو تو کیا غم ہے
تنہا چلتا رہ، اللہ کے علاوہ کسی سے
امداد طلب نہ کر، اس کے علاوہ
کوئی مشکل کشا نہیں

فہم اسلام لائبریری

جتنے بھی انبیاء گزرے ہیں، سبھی آزمائشوں، ابتلاؤں اور
مشکلات و پریشانیوں میں گھِری زندگی گزار کر گئے

لیکن

جتنے صوفیاء بابے پیر گزرے سب کی زندگیاں کرامتوں
سے بھری ہوئی ہیں

کیا یہ کھلا تضاد نہیں؟

فہم اسلام لائبریری
03224866850

داتا کون؟

جس کو موت آئے اور اس کے
کپڑے قینچی سے کاٹ کر ننگا کر کے
اس کو نہلایا جائے، اور مغفرت کی
دعا کر کے مَنوں مٹی کے نیچے
دبا دیا جائے،
اللہ کی قسم وہ داتا نہیں ہو سکتا

فہم اسلام لائبریری

غیر اللہ کے نام کی قسم اُٹھانا شرک ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی تو اس نے شرک کیا''

(مسند احمد ۲/۱۲۵)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: '' خبردار! اللہ نے تم کو منع کیا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم اُٹھاؤ، جو شخص بھی قسم اٹھانا چاہتا ہے تو صرف اللہ کے نام کی قسم اٹھائے یا پھر خاموش ہو جائے''

(صحیح بخاری ، کتاب الایمان و النذور ،باب لاتحلفوا بآ بائکم)

(اللہ کے بندے داتا نہیں ہوا کرتے)

اللہ داتا ہے! (دینے والا)

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾

"جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی میری رہنمائی فرماتا ہے"

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾

وہی مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے"

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾

"اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفاء عطا فرماتا ہے"

وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾

"وہی مجھے موت دے گا اور وہی پھر زندہ کرے گا"

(الشعراء ۷۸ تا ۸۱)

حاجت روا کون؟
پیرانِ پیر سید عبد القادر جیلانی کا اعلان
اپنی تمام حاجتوں میں صرف اللہ پر بھروسہ کر
اور باقی تمام مخلوق سے توجہ پھیر لے،
(فتوح الغیب)
فہم اسلام لائبریری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس بھی حلال و حرام کا اختیار نہیں

يَآيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

اے نبی! وہ کیوں اپنے اوپر حرام کر رہے ہو جو ہم نے حلال کیا ہے، کیا بیویوں کی رضامندی چاہتے ہو؟

(سورہ تحریم 1)

علی ہجویریؒ کو لوگوں نے داتا کہا، گنج بخش کہا

لیکن انہوں نے خود کیا کہا؟

نہ گنج بخشم، نہ رنج بخشم

من گدائے بعد خدا ایم

میں نہ خزانے بخش سکتا ہوں، نہ رنج بخش سکتا ہوں

میں تو خود اللہ کا فقیر ہوں۔ (کشف الاسرار)

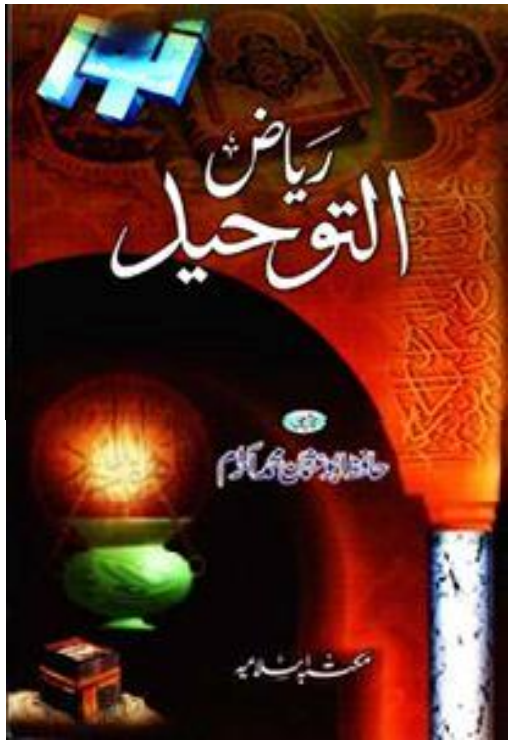
ریاض
التوحید

القرآن
اے نبی! کہہ دیجیے، میں تو اپنے نفع ونقصان
کا بھی اختیار نہیں رکھتا ○ (سورہ یونس 49)
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اے اللہ ﷻ کے رسول ﷺ! ہمارے حال پر نظر فرمایئے
يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اے اللہ ﷻ کے دوست ﷺ! ہماری فریاد سماعت فرمایئے
اِنَّنِيْ فِيْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ
بے شک میں غم کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں
خُذْ يَدِيْ سَهِّلْ لَّنَا اِشْكَالَنَا
میری مدد فرمایئے اور ہماری مشکلات کو آسان فرمایئے

بزرگوں کو مدد کیلئے نہیں پکارنا چاہیے

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ فَادْعُوْھُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝﴾ [۷/اعراف:۱۹۴]

"بے شک جن کو پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں۔ (اچھا) تم ان کو پکارتے ہو تو اگر سچے ہو تو ان کو جواب بھی دینا چاہیے۔"

﴿وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ ۝ اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۝﴾ [۱۶/النحل:۲۰-۲۱]

"یہ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی نہیں بنا سکتے۔ بلکہ خود ان کو کوئی اور بناتا ہے۔ یہ لاشیں ہیں مردہ۔ زندہ نہیں ہیں۔ ان کو یہ بھی نہیں معلوم کہ (زندہ کر کے) اٹھائے کب جائیں گے۔"

بہاول حق
بیڑا تک

مولا علی اے شیر خدا
میری کشتی پار لگا دینا

القرآن:

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

(سورہ عنکبوت 65)

مشرکین مکہ کا حال:

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی کو پکارتے ہیں، لیکن جب وہ نجات دے دیتا ہے تو فوراً اس کا شریک ٹھہرانے لگ جاتے ہیں۔

لیکن! ہمارے ہاں اس وقت بھی وہی سیاہ نعرہ لگتا ہے

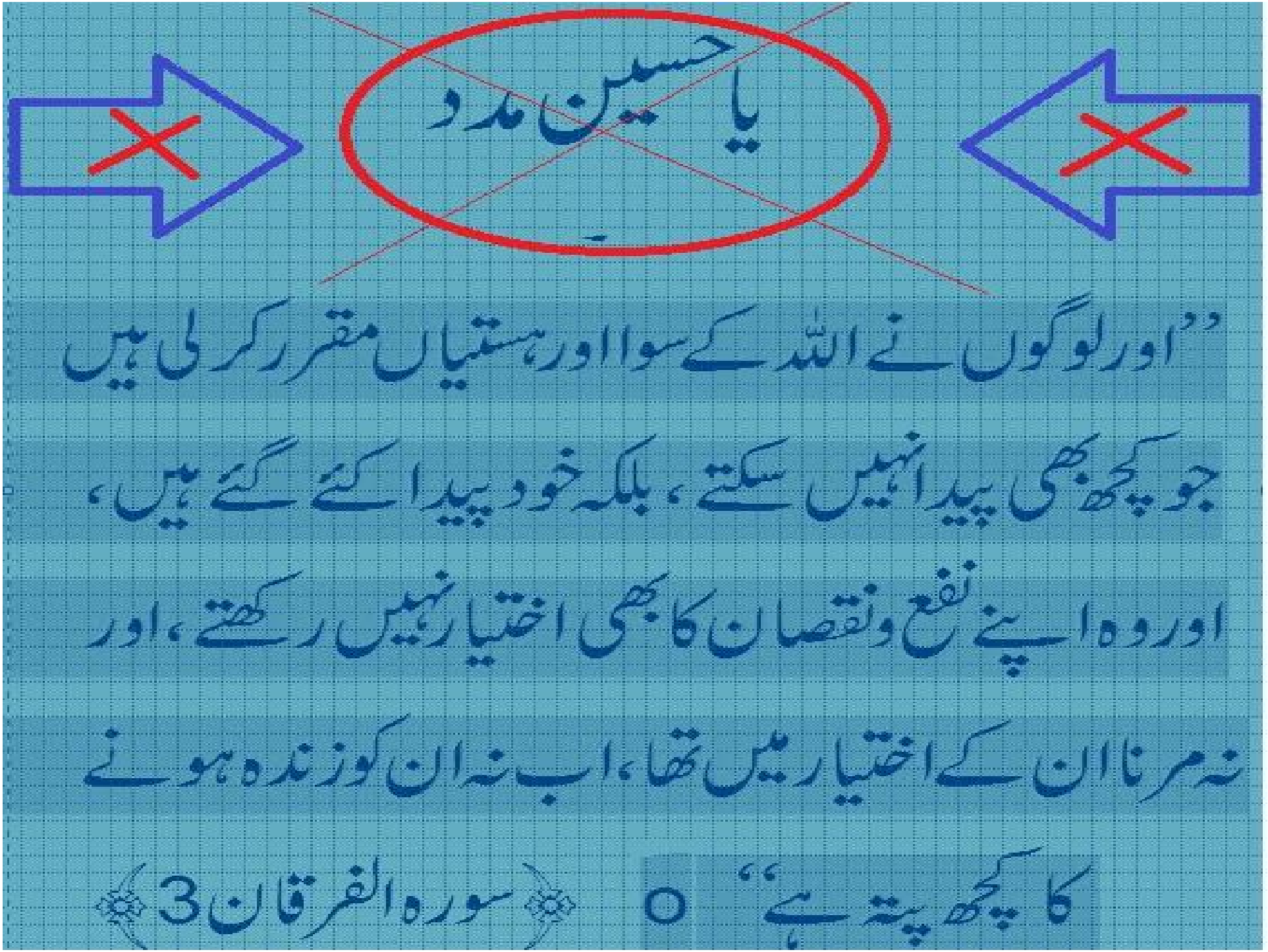
یا حسین مدد
"اور لوگوں نے اللہ کے سوا اور ہستیاں مقرر کر لی ہیں
جو کچھ بھی پیدا نہیں سکتے، بلکہ خود پیدا کئے گئے ہیں،
اور وہ اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، اور
نہ مرنا ان کے اختیار میں تھا، اب نہ ان کو زندہ ہونے
کا کچھ پتہ ہے" ○ سورہ الفرقان 3

اوروں کے دربار
پر کیوں ماتھا رگڑیں

وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا

میں اپنے پروردگار سے مانگ کر کبھی
محروم نہیں رہا۔

(سورہ مریم 4)

مردے نہیں سنتے

فَاِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی ۰ (سورہ روم 52)

(اے نبی) آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے

وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ o

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ o (سورہ فاطر 22-23)

(اے نبی) آپ ان مردوں کو جو قبروں میں ہیں نہیں

سنوا سکتے آپ تو فقط ڈر سنانے والے ہیں

سارے نبیؑ اللہ کے در کے سوالی

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ

بے شک یہ لوگ (انبیاء) نیک کاموں میں دوڑ پڑتے تھے اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے ۔ (الانبیاء 90)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

Join the cause
Say "NO" to SHIRK
www.facebook.com/atmuslimeen.info

اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔ (فاطر 15)

گھوڑا (ذوالجناح) اولاد نہیں دیتا

اللہ کے سوا کوئی اولاد نہیں دیتا

﴿لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝﴾ [الشوریٰ:۴۹-۵۰/۴۲]

”تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کر دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔“

نبی علیہ السلام نور نہیں تھے، لیکن رتبہ بہت بلند تھا

.....﴿القرآن﴾..... (سورۃ الکہف 110)

کہہ دیجیے! میں تم جیسا ہی بشر ہوں، ہاں میری

وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ○

مزید (سورۃ المائدہ 8، الانعام 50، آل عمران 164، بنی اسرائیل 95، فرقان 7)

اللہ ہر جگہ نہیں صرف عرش پر ہے

یہ مضمون قرآن میں سات مرتبہ آیا ہے اور 100 دفعہ اللہ کا آسمانوں
میں رہنے کا ذکر ہے (اعراف 54، ھود 7، السجدہ 4، یونس 3، الحدید 4)

اللہ لامکان بھی نہیں ہے،

"وہی اللہ ہے جس نے آسمان بنائے اور زمین بچھائی اور جو کچھ اس کے
درمیان ہے، یہ سب کام اس نے چھ دن میں کیا اور پھر عرش پر مستوی ہو گیا،
اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔" ﴿سورہ فرقان 59﴾

اللہ ایک ہے، وہ ہر جگہ نہیں ہے

اللہ کی سماعت، اس کی بصارت، اس کی قدرت

اس کی طاقت، اس کا علم، ہر جگہ ہے، لیکن اس کا

وجود ایک ہے، اور وہ عرش پر ہے

وہ کسی صوفی کے جسم میں نہیں آتا، کسی کے دل میں نہیں رہتا، ہر چیز میں اللہ نہیں ہے

اللہ عرش پر ہے، اسی لئے نبی ﷺ کو معراج کے لئے آسمانوں پر لے جایا گیا تھا:

سورہ بنی اسرائیل 1، سورۃ النجم 6-10

س: اللہ آسمان پر کیسے مستوی ہے؟

ج: جیسے اس کی شان کے لائق ہے

Fehm-e-isLam Library

غیب کا علم

فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ (سورہ یونس 20)

کہہ دو غیب کا علم تو اللہ کے پاس ہے

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ (سورہ انعام 59)

اور اللہ کے پاس غیب کی چابیاں ہیں جس کو اس کے سو کوئی نہیں جانتا

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (سورہ نمل 65)

کہہ دیجیے! کوئی نہیں جانتا جو زمینوں اور آسمانوں میں ہے،
غیب کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

غیب کا علم صرف اللہ ہی جانتا ہے

قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِي نَفۡعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُۚ وَلَوۡ كُنتُ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ لَٱسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ ٱلۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِيَ ٱلسُّوٓءُۚ إِنۡ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٞ وَبَشِيرٞ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ (سورۃ الاعراف : ۱۸۸)

"آپؐ کہہ دیجیئے کہ میں خُود اپنی ذاتِ خاص کے لیئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا ہُوں

اور نہ کسی نقصان کا مگر اتنا ہی جتنا اللہ نے چاہا ہو

اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیتا،

اور کوئی مضّرت بھی مجھ پر واقع نہ ہوتی۔

میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں

محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجیے

غیب کی خبر صرف اللہ ہی کو ہے

(سورہ یونس 10، آیت 20، پارہ 11)

اگر انبیاء علیہ السلام کو عالم الغیب مان لیا جائے تو ان کی قربانیوں کی کوئی قدر و قیمت نہیں رہتی۔

عالم الغیب
صرف اللہ

اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پتہ تھا کہ میں آگ میں جاؤ گا تو آگ ٹھنڈی ہو جائے گی۔۔۔

تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آگ میں جانے کا کوئی کمال باقی نہیں رہتا۔؟

اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پتہ تھا کہ میں اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری چلاؤں گا تو چھری نہیں چلے گی۔۔۔تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بیٹے کی قربانی کرنے کا کوئی کمال باقی نہیں رہتا۔؟

قُل لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰہ کوئی نہیں جانتا زمین و آسمان کے پوشیدہ راز (مگر اللہ)

سورۃ النمل آیات نمبر25

نبی صلی اللہ علیہ وسلم از خود غیب نہیں جانتے تھے

Fehm-e-IsLaM Library

﴿ قرآن ﴾ ..... (سورۃ الانعام 50)

(اے پیغمبر) کہہ دیجیے! میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ یہ کہتا ہوں کہ فرشتہ (نوری) ہوں، بلکہ میں تو اس وحی کا تابع ہوں جو میری طرف آتی ہے۔ کہہ دیجیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے، پھر تم غور کیوں نہیں کرتے ○

کیوں؟

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ ﴿سورہ فاتحہ 4﴾

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد مانگتے ہیں

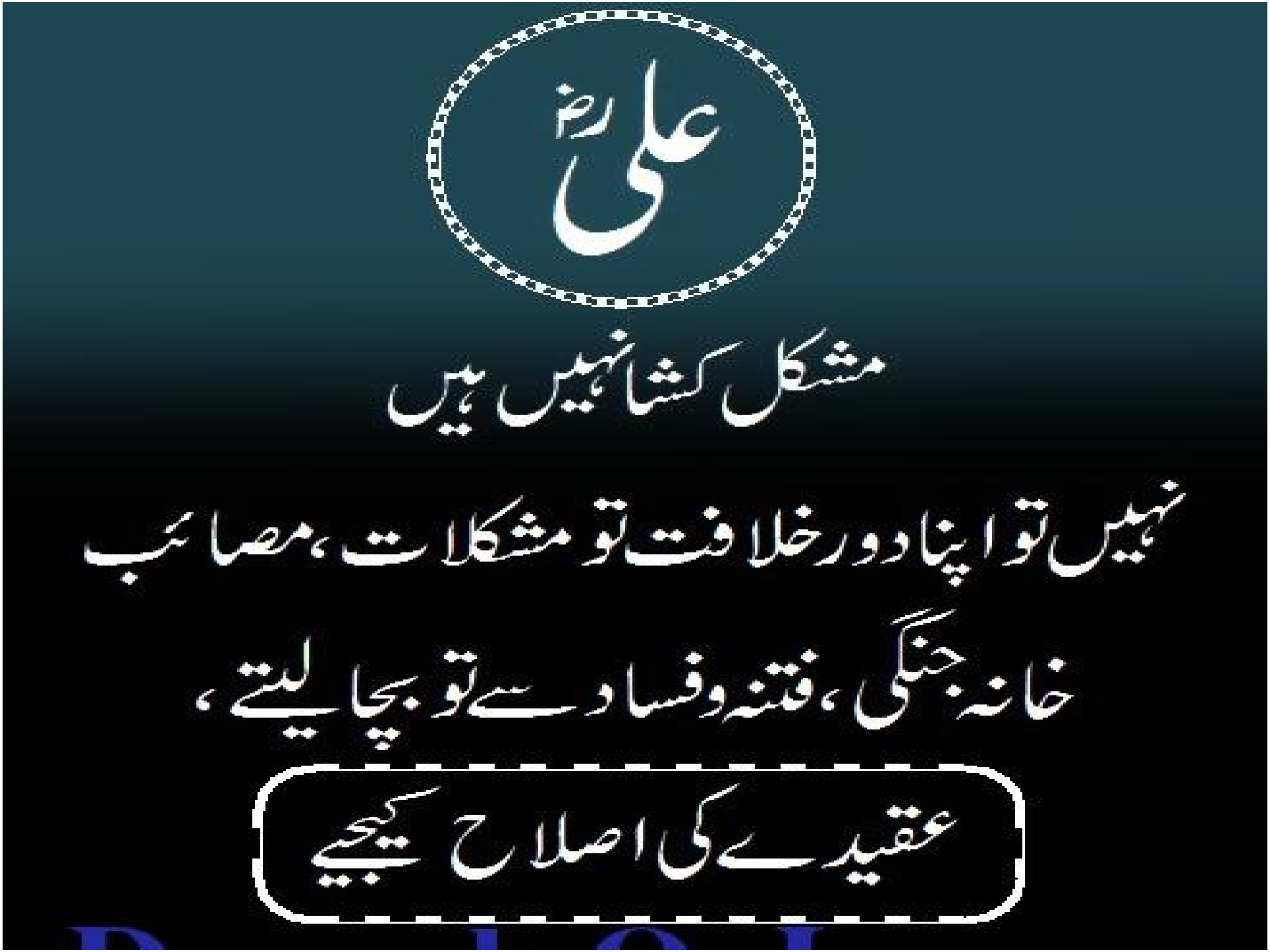
علی رض
مشکل کشا نہیں ہیں
نہیں تو اپنا دور خلافت تو مشکلات، مصائب
خانہ جنگی، فتنہ وفساد سے تو بچا لیتے،
عقیدے کی اصلاح کیجیے

معراج اور عقیدہ توحید

پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو رات کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا، جس کے گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں، تا کہ ہم ان کو اپنی نشانیاں دکھائیں [سورہ بنی اسرائیل 1]

1۔ نبی ﷺ مختار کل نہیں تھے، ورنہ اللہ نہ لے کر جاتا، خود ہی چل دیتے

2۔ (اپنے بندے، کو، غلام کو) یعنی نور نہیں تھے۔ فرشتے تو آتے جاتے رہتے ہیں

3۔ نبی ﷺ ہر جگہ حاضر ناضر نہیں تھے، ورنہ جانے آنے کی کیا ضرورت؟

4۔ نبی ﷺ غیب بھی نہیں جانتے تھے، ورنہ نشانیاں دکھانے کی کیا ضرورت؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

جو کسی حال بتانے والے نجومی کے پاس گیا، اور اس کی
اور اس کی بات کی تصدیق کی
تو اس کی چالیس دن نماز
نہیں ہو گی۔

(صحیح مسلم)

چوریاں بتانا، کپڑے منگوا کر جنات کا بتانا، شادی کیسی
رہے گی، مستقبل کیسا رہے گا، سب حرام ہے

فہم اسلام لائبریری

علم نجوم (ستاروں کا علم)

آپ کا ہفتہ کیسا گزرے گا، یہ دن کیسا گزرے گا

بچوں کے نام رکھتے وقت ستاروں کا حال دیکھنا،

شادی کرتے وقت لڑکے لڑکی کے ستارے ملانا،

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا! جو ستاروں کا حال بتانے

والے (نجومی) کے پاس گیا، اس نے دین محمدی کا انکار کیا

(جامع ترمذی)

فہم اسلام لائبریری

قرآن کے مطابق اللہ تعالی نے
نے ان ستاروں کو تین مقاصد کے لیے پیدا کیا ہے:
1) آسمان کی زینت کے لیے، (سورہ ملک 5)
2) شیاطین کو مارنے اور بھگانے کے لیے، (سورہ جن 9)
3) بحر و بر میں راہ معلوم کرنے کے لیے، (سورہ نحل 16)
جو ان کے علاوہ کچھ اور سمجھتا ہے اس نے غلطی کیا اور ہر قسم کی بھلائی سے
خود کو محروم کر لیا، اس کے علاوہ علم نجوم کی کوئی حیثیت نہیں ہے،
قرآن و حدیث سے کچھ ثابت نہیں ہے۔

جتنے بھی باطل فرقے بنے ان سب کی بنیاد یہی بنی

کہ اپنے بزرگوں کو، اماموں کو حتیٰ کہ نبیوں کو حد سے

زیادہ بڑھا دیا، جن کو اللہ کے برابر یا اللہ سے بھی

بڑھا دیا، ان کو مشکل کشا، حاجت روا بنا دیا،

ان کو شارع بنا دیا، نجات دہندہ بنا دیا

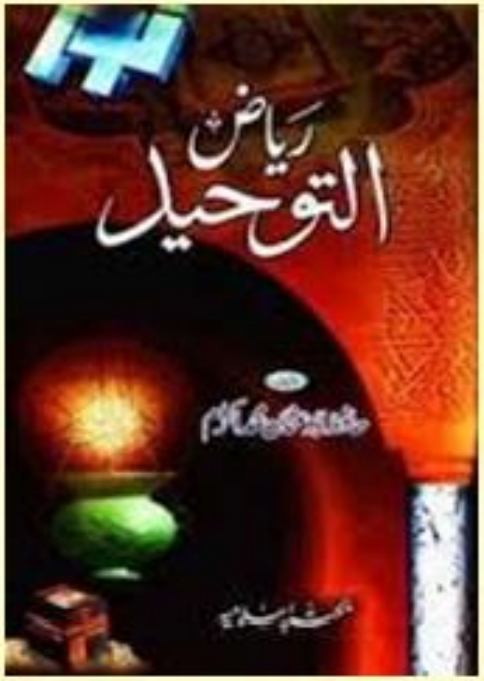

ریاض التوحید (حصہ اول)

تالیف: ابو عثمان حافظ محمد اکرام

میری پہلی کاوش

سینکڑوں آیات پر مبنی عقیدے کی کتاب

عقائدِ باطلہ کا رد اور صحیح عقیدے کی پہچان

انتہائی شیریں انداز

حصہ دوم
زیرِ طبع

مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور سے دستیاب